ماہ رمضان کے آخری دن کے اعمال اور دعائیں:

اس دن کی متعدد دعائیں ہیں جن میں ہر روز کی وہ دعائیں شامل ہیں جو پہلے دن کے اعمال میں گزر چکی ہیں۔ان کے علاوہ تیسویں دن کی مخصوص دعائیں ہیں۔

ا۔ ماہ رمضان کے آخری دن کی دعا جو دعاؤں کی قدیمی کتب میں مذکور ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ تَفَضَّلْتَ عَلَيْنَا فَهَدَيْتَنَا وَ مَنَنْتَ عَلَيْنَا فَعَرَّفْتَنَا وَ

اے اللہ! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو نے ہم پر تفضل کیا اور ہمیں ہدایت دی، ہم پر احسان

أَحْسَنْتَ إِلَيْنَا فَأَعَنْتَنَا عَلَى أَدَاءِ مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ صِيَامِ شَهْرِكَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَكَ

فرمایا اور ہمیں اپنی پہچان کرائی اور ہمارے ساتھ نیکی فرمائی اور اپنے مہینے ماہ رمضان میں جو تو نے ہم پر فرائض عائد کیے ان کی ادائیگی میں

الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نَعْمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ

ہماری مدد فرمائی۔بس تیرے لیے حمد وثنا ہے تمام تعریفوں کے ساتھ تیری تمام نعمتوں پر یہاں تک کہ حمد وستائش اس درجے تک پہنچ جائے جو

هٰذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِذَا انْقَضَى فَاخْتِمْهُ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ

تجھے پسند اور محبوب ہو۔ یہ ماہ رمضان کا آخری دن ہے جب یہ تمام ہو جائے تو اسے ہمارے لیے سعادت، شہادت، رحمت، مغفرت

الرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْكَثِيرِ الطَّيِّبِ الَّذِي لاَ حِسَابَ فِيهِ وَ لاَ عَذَابَ عَلَيْهِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ

اور وسیع، کثیر پاکیزہ رزق پر ختم فرما، ایسا رزق جس پر حساب و کتاب اور عذاب نہ ہو اور اس ماہ کو برکت، جنت کی کامیابی اور دوزخ سے

وَ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْهُ وَ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِأَفْضَلِ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ

نجات کے ساتھ اختتام پذیر فرما، اسے ہماری زندگی کا آخری دیدار اور موقع قرار نہ دے۔اس کے (آئندہ) چاند کو بہترین خیر و برکت اور

(ا) اس سے مراد معصوم حامی کی پناہ لینا ہے جس کا ذکر پہلی رات کے اعمال کے دوران ہو چکا ہے۔

الْكَرَامَةِ وَ السُّرُورِ عَلَيَّ وَ عَلَى أَهْلِي وَ وَالِدَيَّ وَ ذُرِّيَّتِي يَا كَرِيمُ اَللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

خوشی و سرور کے ساتھ مجھ پر، میرے اہل و عیال، میرے والدین اور اولاد پر طلوع فرما، اے کریم۔ اے اللہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں

الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَ الْفُرْقَانِ وَ قَدْ تَصَرَّمَ فَأَعُوذُ

قرآن نازل کیا گیا ہے جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح نشانیاں اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی

بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ لَكَ

چیزیں ہیں؛ یہ اب گزر گیا ہے۔ میں تیری کریم ذات کے وسیلے سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس دن کا سورج غروب ہو جائے یا اس

قِبَلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِهَا يَوْمَ أَلْقَاكَ أَيْ مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ أَيْ كَاشِفَ

رات کی صبح نمودار ہو جائے اور میرے ذمے کوئی گناہ یا مالی حق باقی رہ جائے جس پر تو مجھے قیامت کے دن عذاب دے۔ اے حضرت داؤد

الْكَرْبِ الْعَظِيمِ عَنْ أَيُّوبَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ هَبْ لِي فَكَاكَ رَقَبَتِي

کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے، اے حضرت ایوبؑ کی عظیم مصیبت کو دور کرنے والے! محمد اور ان کے اہلبیت پر رحمت بھیج، مجھے دوزخ کی

مِنَ النَّارِ وَ كُلَّ تَبِعَةٍ وَ ذَنْبٍ لَكَ قِبَلِي وَ اخْتِمْ لِي بِالرِّضَا عَنِّي وَ الْجَنَّةِ يَا اللهُ يَا أَرْحَمَ

آگ، مالی حق اور گناہ سے نجات دے اور میرا خاتمہ اپنی خوشنودی اور جنت پر فرما، اے اللہ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! محمدؐ اور

الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْمُبَارَكِينَ الْأَخْيَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيماً۔

ان کی بہترین اور بابرکت اہلبیتؑ پر شایان شان درود اور سلام بھیج۔

اس دن کی ایک اور دعا:

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنىٰ وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ

پاک ہے اللہ جو آسمانوں اور زمین، کا رب ہے اور اس نے ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا، جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں، وہ مخلوق میں

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے اس کے بعد کوئی اسے بند کرنے

لَهَا وَ مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ

والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا۔ پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا،

سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ

پاک ہے، اللہ صورت گری کرنے والا، پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا، پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا، پاک

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرىٰ وَ مَا لَا

ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا، پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ دکھائی اور دکھائی نہ جانے والی چیزوں کا پیدا

يُرِى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (ثَلاثاً)

کرنے والا، پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا، پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا۔ (تین مرتبہ کہے)

تیسویں دن کی سید ابن باقیؒ سے منقول دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ الَّذِي قُلْتَ لِلسَّمَاءِ كُونِي بِهِ فَقَامَتْ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ

اے اللہ! میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے آسمان کو کہا ہو جا تو وہ کھڑا ہو گیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا

الَّذِي تُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ

ہوں جس کے ذریعے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر تیری اجازت سے، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس

آدَمُ فَأَقَلْتَ عَثْرَتَهُ وَ رَحِمْتَ عَبْرَتَهُ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ حَوَّاءُ بِالْمَرْوَةِ

کے ذریعے آدمؑ نے تجھے پکارا تو تو نے اس کی لغزش سے چشم پوشی کی اور اس کے آنسوؤں پر رحم کھایا، میں اس اسم کے واسطے تجھ سے استدعا کرتا ہوں جس کے

فَاسْتَجَبْتَ لَهَا وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ نُوحٌ فَنَجَّيْتَهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْعَظِيمِ وَ

ذریعے حواؑ نے مروہ پر تجھ سے دعا کی تو تو نے قبول فرمائی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے نوحؑ نے تجھے پکارا تو تو نے

أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ شُعَيْبٌ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الرَّجْفَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ

انہیں اور ان کے ہمراہیوں کو عظیم کشتی میں نجات دی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے شعیبؑ نے تجھے پکارا تو تو نے

بِهِ صَالِحٌ فَأَنْجَيْتَهُ مِنَ الصَّيْحَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي جَعَلْتَ بِهِ النَّارَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بَرْداً وَ

اسے زمین کے زلزلے سے بچایا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے صالحؑ نے تجھے پکارا اور تو نے اسے چنگھاڑ سے

سَلاَماً وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الذَّبْحِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ

نجات بخشی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے آگ کو ابراہیمؑ پر گلزار بنا دیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى فَكَلَّمْتَهُ عَلَى جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ

درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے اسماعیل نے تجھے پکارا تو تو نے اسے ذبح ہونے سے بچا لیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس

فَكَشَفْتَ عَنْهُ الْبَلاَءَ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي نَجَّيْتَ بِهِ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَ أَسْأَلُكَ

کے ذریعے موسیٰؑ نے تجھے پکارا تو تو نے طور سینا کے پہاڑ پر اس سے گفتگو فرمائی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے

بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَوْمَ الْغَارِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْكِرَامِ

ایوبؑ نے تجھے پکارا تو تو نے اس سے بلاؤں کو دور کیا میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ

الْكَاتِبِينَ وَ بِحَقِّ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ أَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مِنْ

سے باہر نکالا اور میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار کے دن پکارا۔ میں تجھ سے کراماً کاتبین

أَوَّلِ الشَّهْرِ إِلَى هَذَا الْيَوْمِ وَ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ تُحَرِّمَ جَسَدِي عَلَى النَّارِ إِنَّكَ أَرْحَمُ

، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے حق کا واسطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ مہینے کے پہلے دن سے لے کر آج تک جو میں نے دعائیں کی ہیں وہ سب قبول

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ وَ اِقْبَلْنِي بِفَضْلٍ مِنْكَ عَلَى مَا كَانَ مِنِّي تَفَضُّلاً مِنْكَ عَلَيَّ اَللَّهُمَّ لاَ تَقْطَعْ فِيهِ

فرما، میری گردن کو جہنم سے چھڑا دے، میرے جسم کو دوزخ پر حرام کر دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے معبود! جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اس پر

رَجَائِي وَ لاَ تَحْجُبْ فِيهِ سَعْيِي وَ دُعَائِي وَ لاَ تُجْهِدْ فِيهِ بَلاَئِي بَعْدَ صَوْمِي لَهُ وَ لاَ تُشْمِتْ بِي فِيهِ

میرے ساتھ فضل کا سلوک فرما مجھ پر اپنے تفضّل سے۔ خدایا! اس میں میری امید کو نہ توڑ، میرے عمل اور کوشش کو قبولیت سے دور نہ کر اور اس میں تیرے

أَعْدَائِي إِنَّكَ أَنْتَ اَللهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سَيِّدِي وَ مَوْلاَيَ وَ غَايَةَ طَلِبَتِي وَ رِضَايَ اَللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي فِي

لیے روزے کے بعد میری آزمائش کو سخت نہ فرما، اس میں میرے دشمن کو طعن و تشنیع کا موقعہ نہ دے، بے شک تو معبود حقیقی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

سَاعَتِي هَذِهِ الطُّمَأْنِينَةَ بِعَفْوِكَ عَنِّي وَ قَبُولِكَ لِي عَمَلِي مَا كَانَ مِنِّي حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ قَدْ رَحِمْتَنِي

میرے آقا، میرے سردار! میری نہایت چاہت اور خوشنودی تو ہے۔ اے اللہ! اس وقت مجھ پر اپنی بخشش اور میرے انجام شدہ عمل کی قبولیت کا اطمینان

وَ غَفَرْتَ لِي وَ تَكَرَّمْتَ وَ تَفَضَّلْتَ وَ تَطَوَّلْتَ وَ مَنَنْتَ عَلَى عَبْدِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ وَ أَنْتَ مَوْلاَهُ وَ

مجھے الہام فرما یہاں تک کہ میں جان لوں کہ تو نے مجھ پر رحم کر دیا ہے اور مجھے بخش دیا ہے اور تو نے اپنے اس بندے پر فضل و کرم، احسان اور عطا و بخشش

مَنْجَاهُ وَ مَلْجَاهُ وَ غَايَتُهُ وَ مُنْتَهَى رَغْبَتِهِ اَللَّهُمَّ اِجْعَلْنِي مِمَّنْ فَازَ فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ

فرمائی ہے جسے تو نے خلق کیا ہے اور تو ہی اس کا سرپرست، سرمایہ نجات، پناہ گاہ، منزل مراد اور مطلوب و مقصود ہے۔ میرے خدا! اس میں مجھے اپنے ان صالح

الصَّالِحِينَ بِقَبُولِكَ إِيَّاهُ اَللَّهُمَّ لاَ تَرُدَّنِي خَائِباً وَ أَنْتَ قَادِرٌ عَلَى إِجَابَتِي وَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي

بندوں میں سے قرار دے جو تیری قبولیت سے کامیاب قرار پائے ہیں۔ اے اللہ! مجھے خالی ہاتھ واپس نہ لوٹا جبکہ تو میری دعا قبول کرنے پر قادر ہے اور میری

اَللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي اَللَّهُمَّ وَ أَحْيِنِي إِلَى مِثْلِهِ سِنِينَ وَ دُهُوراً عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَا

حاجت کو پورا کر دے۔ اے اللہ! اس ماہ رمضان کو میری زندگی کا آخری ماہ قرار نہ دے۔ اے اللہ! آئندہ سالوں اور زمانوں کے ماہ رمضان مجھے نصیب

شَهْرَ رَمَضَانَ اَللَّهُمَّ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ لاَ تَجْعَلْ شَهْرَ رَمَضَانَ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي بِهِ أَسْتَوْدِعُكَ

فرما۔ اے رمضان کے مہینے! آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ! اے سچے وعدے والے! اس ماہ رمضان کو میرا آخری ماہ قرار نہ دے، اے ماہ رمضان! میں آپ کو

اللهَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ دَعَةً رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً مَقْبُولَةً اَللَّهُمَّ يَا رَبِّ لاَ تُخْرِجْهُ عَنِّي بِيَأْسٍ مِنْ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں اس حال میں کہ میں آپ سے راضی ہوں اور آپ مجھ سے راضی ہیں اور مقبول ہیں، اے میرے اللہ! اے میرے رب! مجھ سے اسے

رَحْمَتِكَ لِي وَ عَفْوِكَ عَنِّي اَللَّهُمَّ حَقِّقْ ظَنِّيَ الْحَسَنَ فِيكَ يَا مَنْ لاَ تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الظُّنُونُ يَا مَنْ لاَ

تیری رحمت اور بخشش سے میری مایوسی کی حالت میں جدا نہ فرما۔ اے اللہ! اپنے بارے میں میرے حسن ظن کو عملی جامہ پہنا دے، اے وہ ذات جس پر گمان

يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ يَا جَوَاداً فِي عَطِيَّتِهِ يَا كَرِيماً فِي جَوَائِزِهِ يَا مُحْسِناً فِي عَفْوِهِ يَا وَاسِعاً فِي رَحْمَتِهِ يَا

مشتبہ نہیں ہوتے، اے وہ خدا جو اپنے ذکر کرنے والوں کو فراموش نہیں کرتا، اے عطا و بخشش میں بہت زیادہ سخی، اے داد و دہش میں بزرگوار، اے اپنی عفو

سَمِحاً فِي تَجَاوُزِهِ قَدْ نَاجَيْتُكَ فِي أَيَّامِهِ كُلِّهَا مُتَوَسِّلاً بِرَحْمَتِكَ إِلَى عَفْوِكَ وَ بِجُودِكَ إِلَى كَرَمِكَ وَ

بخشش میں احسان کرنے والے، اے وسیع رحمت والے، اے چشم پوشی میں بلند پایہ! میں نے اس کے تمام دنوں میں تجھ سے مناجات کی ہیں تیرے عفو

بِطَوْلِكَ إِلَى إِحْسَانِكَ أُرْزُقْنِي حَلاَوَةَ الرَّحْمَةِ وَ لاَ تَجْعَلْ عِنْدَ انْصِرَافِهِ فِي قَلْبِي مِنْهُ حَسْرَةً

تیری رحمت، تیرے لطف وکرم، تیرے جود وسخا اور تیری عطاؤں کو پانے کے لیے تیرے احسان کو وسیلہ بنایا ہے۔ مجھے اپنی رحمت کی مٹھاس عنایت فرما اور

اَللَّهُمَّ أَذِقْنِي لَذَّةَ الْقَبُولِ وَ طِيبَ الْعَفْوِ اَللَّهُمَّ أَشْرِبْ قَلْبِي لَذَّةَ الْإِجَابَةِ حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ

اس ماہ کے جانے سے میرے دل میں اس کے بارے میں حسرت وافسوس قرار نہ دے۔ اے میرے معبود! مجھے قبول (اعمال) کی لذت اور عفو وبخشش کی

رَحِمْتَنِي تَفَضُّلاً مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلاَيَاهُ يَا مَنْ إِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ كَفَاهُ وَ إِذَا

خوشبو نصیب فرما۔ اے اللہ! میرے دل کو قبولیت کی لذت سے سیراب فرما یہاں تک کہ میں جان لوں کہ تو نے اپنی جانب سے مجھ پر تفضل فرماتے ہوئے

سَأَلَهُ أَعْطَاهُ اَللَّهُمَّ أَجِبْ دُعَائِي وَ صِلْ رَجَائِي وَ أَعْطِنِي مُنَايَ يَا قَرِيباً إِذَا دُعِيَ يَا مُجِيباً إِذَا نُودِيَ

رحم کیا ہے۔ اے میرے رب! اے میرآ قا، اے میرے مولیٰ، اے وہ ذات جس پر بندے نے بھروسہ کیا تو اس نے اس کی کفایت کی، جب اس نے اس

اَللَّهُمَّ وَ اجْزِ شَهْرَكَ الْعَظِيمَ عَنَّا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اَللَّهُمَّ زِدْهُ شَرَفاً وَ بَهَجاً وَ تَلَأْلُؤاً وَ كَرَامَةً وَ زُلْفَى

سے مانگا تو اس نے عطا کیا۔ اے اللہ! میری دعا قبول کر، میری امید برلا، میری آرزو کو پورا کردے۔ اے وہ خدا جب اس سے دعا کی جائے تو وہ قریب ہے

اَللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ فَرِحَ عَنْهُ قُلُوبُنَا وَ أَضَاءَتْ بِهِ أَبْصَارُنَا وَ قَلَّتْ بِهِ خَطَايَانَا اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور جب اسے پکارا جائے تو وہ جواب دیتا ہے۔ اے اللہ! ہماری طرف سے اس ماہ کو ایسا صلہ دے جو اس کے شایان شان ہو۔ اے میرے معبود! اس کی

عَلَى حُلُولِهِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ قُدُومِهِ وَ قُفُولِهِ وَ تَمَامِهِ وَ كَمَالِهِ وَ مَعُونَتِنَا عَلَيْهِ حَتَّى

عزت، شان وشوکت، عظمت اور قرب میں اضافہ فرما۔ اے خدا اس نے ہمارے دلوں کو فرحت بخشی اور اس سے ہماری آنکھیں منور ہوئیں اور اس کے

تُهَنِّئَنَا بِرِضَاكَ اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ظَعْنِهِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ

ذریعے ہمارے خطائیں کم ہوگئیں۔ اے خدا! تیرے لیے حمد ہے اس کے داخل ہونے پر، تیرے لیے حمد ہے اس کی آمد پر، اس کے واپس جانے پر، اس

عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَفْوَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ وَ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَ

کے پورے ہونے اور کامل ہونے پر اور اس پر ہماری مدد پر یہاں تک کہ تو نے اپنی رضا وخوشنودی کا تحفہ ہمیں دیا۔ اے خدا! تیرے لیے حمد ہے اس کی

رُسُلِكَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ كَمَا تُحِبُّ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

روانگی پر۔ اے معبود! اپنی بہترین مخلوق محمد جو تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان پر اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما جو تیرے برگزیدہ اور

غَفَرَ اللهُ فِي هَذَا الْعَامِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لِصُوَّامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

تیرے چنیدہ ہیں، تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اپنا عرش اٹھانے والوں پر ایسا درود بھیج جو ان پر تو بھیجنا پسند فرمائے۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ

اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سال، اس مہینے، اس دن اور اس گھڑی ماہ رمضان کے روزہ دار مومنین اور مومنات خواہ زندہ ہوں یا فوت شدہ ہوں کی

إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ وَ أَحْيِنَا إِلَى أَمْثَالِهِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا

مغفرت فرمائے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ اعلیٰ عظیم کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں۔ اے خدا! اس طرح کے ماہ رمضان پاکیزہ

صَالِحَ أَعْمَالِنَا وَ تَسَامَحْ لَنَا وَ تَكَرَّمْ عَلَيْنَا وَ تَجَاوَزْ عَنَّا وَ هَبْ لَنَا رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ أَعِذْنَا

زندگی کے ساتھ ہمیں نصیب فرما، ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہمارے نیک اعمال قبول فرما، ہم سے درگزر فرما، ہم پر اپنا کرم و بخشش فرما، اپنی رضا اور جنت

مِنْ سَخَطِكَ وَ النَّارِ وَ ارْزُقْنَا الْحَجَّ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ہمیں عطا فرما، اپنی ناراضگی اور جہنم سے پناہ عطا فرما۔ ہمیں اپنے محترم گھر کا حج اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت اور ان کے بعد ان کے اہلبیت میں سے

عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ مَشَاهِدِ الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِمْ وَ اجْعَلْنَا مِنْ

آئمہ ہدیٰ کے مزارات کی زیارت نصیب فرما، ہمیں ان کے گروہ میں سے محشور فرما، ہمیں ان کے شیعوں میں شامل فرما، ان کی اطاعت کی توفیق عطا فرما

شِيعَتِهِمْ وَ وَفِّقْنَا لِطَاعَتِهِمْ فَإِنَّ الْبَابُ إِلَيْكَ وَ بِهِمْ يَا رَبِّ نَرْجُو عَفْوَكَ فَارْزُقْنَا الْأَمْنَ وَ

کیونکہ وہ (تجھ تک پہنچنے کا) تیرا دروازہ ہیں اور ان کے وسیلے سے اے پروردگار! تیرے عفو کی ہم امید رکھتے ہیں۔ پس تو ہمیں امن، عافیت، تونگری اور

الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَ خُصَّ النَّبِيَّ

مغفرت عنایت فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور تو سب سے زیادہ بزرگ اور عزت والا ہے۔ نبی اکرم محمد اور ان کی آل پر بہترین درود و سلام نازل

مُحَمَّداً وَ آلَهُ بِأَفْضَلِ الصَّلاَةِ وَ التَّسْلِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان کے تیسویں دن کی دعا جو ہمارے مولا زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے لی گئی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَ عِزِّ جَلاَلِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا

حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو اس کے شایان شان ہے اس کی ذات کے کرم اور اس کی عظمت

قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمَانُ يَا مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ يَا عَلِيمُ يَا

کے جلال کے لیے جیسا وہ لائق ہے۔ اے بہت پاکیزہ، اے نور، اے بہت پاکیزہ اے بہت منزہ، اے تسبیح کی انتہا، اے رحمٰن، اے رحمت کی

خَبِيرُ يَا اللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

انتہا، اے بہت زیادہ جاننے والے، اے بہت زیادہ آگاہ، اے اللہ، اے لطیف، اے جلیل، اے اللہ۔ اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے

الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْوَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تیرے ہی لیے اعلیٰ صفات اور بڑائیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تیرے کامل و اکمل نام اللہ رحمٰن و

الرَّحِيمِ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي مَعَ السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي

رحیم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے، میری روح کو شہدا کے ہمراہ کر دے، میری نیکیوں کو علیین میں قرار دے

مَغْفُورَةً عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ

اور اپنی بارگاہ میں میرے گناہوں کو بخشا ہوا قرار دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے تمام جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ

مِثْلَكَ وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يَرْغَبِ الْعِبَادُ إِلَى مِثْلِكَ أَنْتَ مَوْضِعُ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَ مُنْتَهَى

سے مانگتا ہوں اور بندوں نے تیرے جیسا کوئی نہیں پایا جس سے انہوں نے مانگا ہو، میں تجھے ہی چاہتا ہوں اور بندوں نے تیرے جیسا نہیں پایا جسے

غَايَةِ الطَّالِبِينَ أَسْأَلُكَ بِأَعْظَمِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ أَنْجَحِهَا وَ أَفْضَلِهَا الَّتِي يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ

انہوں نے چاہا ہو، تو چاہنے والوں اور طلب کرنے والوں کا مطلوب ومقصود ہے۔ میں تجھ سے تمام بڑی، بہترین طریقے سے حل ہونے والی اور اعلیٰ

يَسْأَلُوكَ بِهَا يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ مَا عَلِمْتُ

ترین درخواستوں کی منظوری مانگتا ہوں جن کے بارے میں بندے تجھ سے مانگنے میں حق بجانب ہیں۔ اے اللہ، اے نہایت مہربان، اے اللہ، اے

مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ وَ بِنِعَمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَىٰ وَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ

نہایت مہربان، اے اللہ، اے نہایت مہربان! میں تیرے ان ناموں کے ذریعے تجھ سے مانگتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا جنہیں میں نہیں جانتا۔

بِهِ نَفْسَكَ وَ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ وَ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَ اِسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ

میں تیرے بہترین ناموں کے واسطے سے مانگتا ہوں، تیری بے شمار نعمتوں کے وسیلے سے مانگتا ہوں اور تیرے ہر اس اسم کے ذریعے سے مانگتا ہوں جو

الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ عَذَابِ

تو نے اپنا نام رکھا ہے اور اسے اپنی کتابوں میں اتارا ہے اور اس کی تعلیم اپنی مخلوقات میں سے کسی کو دی ہے یا اسے اپنے علم غیب میں محفوظ کیا ہے کہ تو

الْحَرِيقِ وَ مِنْ عَذَابِ السَّمُومِ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الْعَظِيمِ وَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الشَّرِيفَةِ

محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے جہنم کے عذاب، جلانے والے عذاب اور جھلسا دینے والی گرم ہوا کے عذاب سے امان دے، آج کے اس عظیم دن

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُدَبِّرَ

میں اور اس اشرف رات میں اپنے ذکر، شکر اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی توفیق عنایت فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے امور کی

الْأُمُورِ وَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ وَ يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ وَ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ

تدبیر کرنے والے، اے سینوں میں جو ہے اسے جاننے والے، اے دریاؤں کو روانی دینے والے، اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے، اے

يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا اللّٰهُ يَا أَحَدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا

اللہ۔ اے نہایت مہربان، اے رحیم، اے رب، اے رب، اے رب، اے نہایت مہربان، اے رحیم، اے اللہ، اے احد، اے احد، اے

مُتَعَالِي يَا مَنْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالِي الْعَشْرِ وَ

اکیلے، اے بے نیاز، اے منفرد، اے اعلیٰ، اے وہ خدا جو جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔ اے

رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ رَبَّ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ رَبَّ

میرے معبود! اے فجر اور دس راتوں کے پروردگار، اے ماہ رمضان کے رب جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے، اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ

کے رب، اے محمد اور آل محمد کے رب! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور مجھے اپنے فضل، مہربانی، رحمت، میرے گناہوں کی مغفرت، میری برائیوں کی

مَغْفِرَةَ ذُنُوبِي وَ مَحْوَ سَيِّئَاتِي وَ قَبُولَ عَمَلِي وَ تَزْكِيَةَ صِيَامِي وَ صَلاَتِي وَ قِيَامِي وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ

معافی، میرے عمل کی قبولیت، میرے روزوں، نمازوں اور راتوں کی عبادت کی پاکیزگی عطا فرما اور اس ماہ رمضان کو میرا آخری رمضان نہ بنا جس میں

شَهْرِ رَمَضَانٍ صُمْتُهُ لَكَ وَ قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَ لاَ وَدَاعِيَ إِيَّاهُ وَدَاعَ مَنْ رَدَدْتَ

تیرے لیے میں نے روزے رکھے، راتوں کو قیام کیا، اس میں تیری عبادت کی۔ میرا اس سے وداع ایسے شخص کا وداع نہ ہو جس کا عمل رد ہو چکا ہے اور

إِلَيْهِ عَمَلَهُ وَ لَمْ تَقْبَلْ مِنْهُ صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ وَ عِبَادَتَهُ بَلْ تُوجِبُ لِي فِيهِ رَحْمَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ

جس کے روزے، قیام اور عبادت قبول نہ ہوئی ہو بلکہ تو اس میں اپنی رحمت، اپنی مغفرت، اپنی رضا و خوشنودی، اپنی جنت مجھ پر واجب کر دے اور جو

وَ رِضْوَانَكَ وَ جَنَّتَكَ وَ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِمَّنْ عَبَدَكَ وَ تَعْصِمُنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ

تو نے اپنے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس سے بہتر میرے لیے ضروری قرار دے اور مجھے میری باقی عمر میں (گناہوں اور غفلت) سے محفوظ فرما، اپنی

تُتِمُّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَ لاَ تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ نِعْمَتِكَ وَ إِحْسَانِكَ يَا كَرِيمُ

نعمتیں مجھ پر تمام فرما اور اپنے فضل، اپنی نعمتوں اور اپنے احسانات میں سے جو مجھے بخشا ہے اسے مجھ سے نہ چھین، اے کریم، میرے معبود اور میرے

إِلَهِي وَ سَيِّدِي إِلَيْكَ فَرَرْتُ مِنْ ذُنُوبِي فَآوِنِي وَ إِلَيْكَ جِئْتُ تَائِباً فَتُبْ عَلَيَّ مُسْتَغْفِراً فَاغْفِرْ

آقا میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر تیری جانب آیا ہوں پس تو مجھے پناہ دے، میں تیری طرف توبہ کر کے آیا ہوں پس تو مغفرت چاہنے والے کی توبہ

لِي مُسْتَعِيذاً فَأَعِذْنِي مُسْتَجِيراً فَأَجِرْنِي مُسْتَغِيثاً فَأَغِثْنِي مُسْلِماً فَلاَ تَخْذُلْنِي هَارِباً

قبول فرما، میں تیری پناہ چاہنے والا ہوں میری بخشش فرما، میں پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے دے، میں حفاظت چاہتا ہوں میری حفاظت فرما، فریاد کرتا

فَآمِنِّي دَاعِياً فَأَسْعِفْنِي سَائِلاً فَأَعْطِنِي طَالِباً فَلاَ تُخَيِّبْنِي رَاجِياً فَلاَ تُقَبِّحْنِي آمِلاً لِمَعْرُوفِكَ

ہوں پس میری فریادرسی فرما، میں تسلیم شدہ ہوں مجھے رسوا نہ فرما میں فراری ہوں، مجھے امان دے، میں پکارتا ہوں، میری حاجت پوری فرما میں مانگ

وَ رَحْمَتِكَ فَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ مَا أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الطَّالِبِينَ صَلِّ عَلَى

رہا ہوں، میں طالب ہوں مجھے عطا فرما، میں امیدوار ہوں مجھے مایوس نہ کر، میں تیری نیکی اور رحمت کا آرزومند ہوں مجھے خالی نہ لوٹا، پس مجھے اپنی

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ كُلَّ ذَنْبٍ سَلَفَ مِنِّي عَمْداً أَوْ خَطَأً وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

رحمت سے اس تک پہنچا دے جو میں تیری رحمت سے امید رکھتا ہوں، اے چاہنے والوں کا مطلوب و مقصود! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج۔ میرے گناہ اور

حَسِبْتُهُ هَيِّناً وَ هُوَ عِنْدَكَ عَظِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ يَا رَبِّ خَوْفاً وَ طَمَعاً وَ رَغْباً وَ رَهْباً وَ

میرے ہر گزشتہ گناہ کو معاف کر دے جو میں نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کیے ہیں اور میرا ہر وہ گناہ کو معاف کر دے جو میں نے ہلکا سمجھ کر انجام دیا ہو جو

اِسْتِكَانَةً وَ تَخَشُّعاً وَ إِلْحَافاً وَ إِلْحَاحاً دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ إِلَيْكَ وَ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ لَدَيْكَ

تیرے نزدیک عظیم تھا۔ اے اللہ! اے میرے رب میں تجھے پکارتا ہوں خوف، امید، آرزو، ڈر، انکساری، عاجزی، اصرار اور تکرار کی حالت میں، اس

وَ عَظُمَ جُرْمُهُ عِنْدَكَ وَ ضَعُفَ عَمَلُهُ وَ قَلَّ كَدْحُهُ وَ سَعْيُهُ فِي مَرْضَاتِكَ دُعَاءَ مَنْ لَا يَجِدُ

جیسے شخص کی مانند پکارتا ہوں جس کی تیری طرف محتاجی شدید ہو، اس کے گناہ تیرے نزدیک بہت زیادہ ہوں، اس کا جرم تیرے ہاں بہت بڑا ہو، اس کا

لِذَنْبِهِ غَافِراً وَ لَا لِفَاقَتِهِ مُسِدّاً وَ لَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً وَ لَا لِعَثْرَتِهِ مُقِيلاً وَ لَا لِكُرْبَتِهِ كَاشِفاً وَ لَا

عمل کمزور ہو، تیری رضا وخوشنودی کے حصول میں اس کی سعی وکوشش بہت کم ہے، اس شخص کی دعا جو تیرے سواء کسی کو بخشنے والا، اپنی محتاجی کا سد باب

لِغَمِّهِ مُفَرِّجاً إِلَهِي وَ سَيِّدِي فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَ تَقَبَّلْ مِنِّي عَمَلِي وَ لَا تَرُدَّهُ عَلَيَّ وَ لَا تَضْرِبْ

کرنے والا، اپنی کمزوری کو دور کرنے والا، اس کی لغزش کو معاف کرنے والا، اس کی پریشانی کو دور کرنے والا اور اس کے غم کو مٹانے والا نہیں پاتا۔

بِهِ وَجْهِي وَ لَا تُحْبِطْ بِهِ أَجْرِي وَ لَا تُبْطِلْ بِهِ سَعْيِي وَ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَ

اے میرے معبود، اے میرے آقا! پس تو میری دعا مستجاب فرما، میرے عمل کو قبول فرما اور اسے مجھے واپس پلٹا کر میرے منہ پر نہ مار، میرے اجر کو

أَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعِيشَتِي وَ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلَبِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ضائع نہ فرما، میری سعی کو برباد نہ فرما، میرے دین کی اصلاح فرما جو میری معاملے کی حفاظت کی جگہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میری

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ آخِرَ عُمُرِي أَخِيرَهُ وَ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ

معیشت کا سامان ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جو میری بازگشت کی جگہ ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت فرما، میری عمر کے آخری لحات کو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي مَا أَبْقَيْتَنِي زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَ اجْعَلْ وَفَاتِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي رَاحَةً لِي مِنْ

بہترین لحات قرار دے اور اس کا خاتمہ بہترین عمل پر فرما اور تیری ملاقات کے دن کو بہترین ایام قرار دے۔ اے اللہ! میری زندگی کو جب تک زندہ

كُلِّ سُوءٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

رہوں ہر خیر وبھلائی میں اضافہ قرار دے اور میری وفات کو جب وفات پاؤں تو ہر تکلیف سے راحت وسکون قرار دے، میں اس زندہ خدا پر بھروسہ کرتا

فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيراً اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً وَ

ہوں جسے کبھی موت نہیں آئے گی حمد وستائش ہے اس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ

سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلاً وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کوئی اس کی سرپرستی کرے اور اس کی بڑائی کما حقہ بیان کرے۔ اللہ ہی بڑا اور بزرگ تر ہے۔ اللہ کے لیے بہت زیادہ حمد وستائش ہے اور اس کے لیے

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

صبح وشام پاکیزگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا محمد اور آل محمد پر بہت زیادہ درود اور سلام ہو۔ اے اللہ! تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سلم اور ان کی آل پر رحمت وبرکت

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ مُحَمَّداً فِي أَشْرَفِ مَنَازِلِ الْأَبْرَارِ وَ أَعْلَى دَرَجِ

نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود رحمت اور برکت نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو قابل تعریف اور بڑی شان والا

الْأَخْيَارِ فِي أَشْرَفِ رَحْمَتِكَ وَ أَفْضَلِ كَرَامَتِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَ أَكْرَمِ مَنَازِلِ النَّبِيِّينَ اللَّهُمَّ

ہے۔ اے معبود! محمد کو نیکوں کے سب سے اعلیٰ ترین مقام پر نازل فرما، اپنی برترین رحمت میں نیکوں کا اعلیٰ ترین درجہ، اعلیٰ علیین میں سب سے زیادہ

اِجْعَلْ مُحَمَّداً أَوَّلَ شَافِعٍ وَ أَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَ أَوَّلَ قَائِلٍ وَ أَنْجَحَ سَائِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

عزت اور نبیوں کے مقامات میں سب سے زیادہ معزز ٹھکانہ عطا فرما۔اے اللہ! محمدؐ کو پہلا شفاعت کرنے والا اور پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا قرار

آلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ أَفْضَلِ الْعَالَمِينَ وَ خَيْرِ النَّاطِقِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ

دے، انہیں سب سے پہلا بولنے والا اور پہلا شخص جس کی درخواست منظور کر لی گئی ہو قرار دے۔اے خدا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت بھیج جو تمام

الْمُحَجَّلِينَ وَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَنَّا جَزَاءَهُ وَ عَظِّمْ حِبَاهُ وَ أَكْرِمْ مَثْوَاهُ وَ

رسولوں کے سردار ہیں، متقین کے امام، تمام جہانوں میں افضل، بہترین گفتگو کرنے والے، نورانی چہرے والوں کے رہبر اور تمام جہانوں کے پروردگار

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَ فِي مَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْأُمَمِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تُشَفِّعُهُ فِيهِ وَ اجْعَلْنَا

کے رسول ہیں۔اے معبود! آنحضرتؐ کی ہماری طرف سے بہترین جزا، ان کی عطا کو عظیم، ان کے ٹھکانے کو آبرومند قرار دے اور ان کی اپنی امت اور

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ يَرِدُ حَوْضَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَ أَعْطِهِ

دیگر امتوں کے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں ان افراد میں شامل کر جن کے بارے میں تو ان کی شفاعت کو قبول فرمائے گا اور قیامت

الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيلَةَ الَّتِي يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُ أَنَّ

کے دن انہیں ان کے حوض سے اپنی رحمت سے سیراب کرے گا۔اے اللہ! آنحضرتؐ کو مقام محمود پر فائز فرما جو تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور انہیں وہ

مُحَمَّداً قَدْ بَلَّغَ رِسَالاَتِكَ وَ عَادَا عَدُوَّكَ وَ أَحَلَّ حَلاَلَكَ وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ وَ وَقَفَ عِنْدَ أَمْرِكَ وَ

درجہ اور وسیلہ عطا فرما جس پر تیری گزشتہ اور آئندہ مخلوقات رشک کرے۔اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ نے تیرے پیغام کو کما حقہ پہنچا دیا، تیرے

أُوذِيَ فِي سَبِيلِكَ وَ جَاهَدَ عَدُوَّكَ وَ عَبَدَكَ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُعْطِيَهُ حَتَّى

دشمن سے انہوں نے دشمنی رکھی اور تیری عبادت کی یہاں تک کہ وہ یقین (موت) کی منزل پر پہنچ گئے۔اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ انہیں اتنا

يَرْضَى وَ اجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ بِهِ النَّبِيِّينَ عَنْ أُمَّتِهِمْ وَ الْمُرْسَلِينَ عَمَّنْ

عطا کر کہ وہ راضی ہو جائیں اور ہماری طرف سے بھی انہیں بہترین اجر عطا فرما اور اس سے بھی بہتر اجر انہیں عطا کر جو تو نے نبیوں کو ان کی امتوں کی

أَرْسَلْتَهُمْ إِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ

طرف سے اور رسولوں کو جن کی طرف بھیجا ہے ان کی طرف سے عنایت کیا ہے۔اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج، اپنے مقرب فرشتوں، اپنے بھیجے

أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِينَ وَ مَنْ حَوْلَهُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ وَ أُخْصُصْ مُحَمَّداً

گئے نبیوں، اپنے تمام عرش کے اٹھانے والوں اور اس کے ارد گرد تسبیح کرنے والوں پر رحمت بھیج۔حضرت محمدؐ سے افضل ترین درود اور سلام مخصوص فرما،

بِأَفْضَلِ الصَّلاَةِ وَ التَّسْلِيمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ الصَّادِقِينَ

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے پاکیزہ ترین، بہترین، سچے، نیک ترین اہلبیت پر رحمت فرمائے جن سے اللہ نے رجس کو دور رکھا ہے اور انہیں ایسے

الْأَبْرَارِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَنْهُمْ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً وَ سَلاَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ كَثِيراً۔

پاک رکھا ہے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔اللہ کے بہت زیادہ سلام ہوں آنحضرتؐ اور ان کے اہلبیت پر۔

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضاهُ وَيَرْضاهُ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول (ص) پسند فرماتا ہے کہ اس کے

بِالْاُصُولِ، بِحَقِّ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْاَخْيارِ الْاَبْرارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ۔

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاک وطیب، بہترین نیک ترین آل کے۔ اللہ کا ان پر درود ہو۔